REGD No. L-5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ — خطبہ نمبر ۳۰ — ۴ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ — فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ — ۱۳ وفا ۱۳۳۵ ہش — ۱۳ جولائی ۱۹۵۶ء — نمبر ۱۶۲

— اخبار احمدیہ —

ربوہ ۱۲ جولائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مری سے آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب کرام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۱۰ جولائی (بذریعہ ڈاک) حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی عام طبیعت تو بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے لیکن کمر کا درد تا حال باقی ہے۔ احباب شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۹ جولائی (بذریعہ ڈاک) محترم ڈاکٹر سید غلام غوث صاحب کی طبیعت اور عام حالت الحمد للہ اچھی ہے بھوک بھی لگتی ہے اور غذا اچھی طرح کھا لیتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبان نے بڑے اپریشن کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

امریکہ اگر مشرق وسطیٰ میں امن برقرار رکھنا چاہتا ہے تو وہ اسرائیل کو امداد دینی بند کر دے

یہ امداد سراسر عرب ملکوں کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔ امریکی نائب وزیر خارجہ سے شامی سفیر کی ملاقات

واشنگٹن ۱۲ جولائی۔ شام نے امریکہ پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل کو امداد دینے کا سلسلہ ختم کر دے۔ شامی سفیر جناب زین الدین نے کل یہاں امریکہ کے نائب وزیر خارجہ مسٹر جارج ایلن سے ملاقات کی۔ اور اپنی حکومت کی طرف سے ان پر واضح کیا کہ اگر امریکہ مشرق وسطیٰ میں امن برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ تو اس کی ایک ہی صورت ہے کہ امریکہ اسرائیل کو کسی قسم کی امداد نہ دے۔ کیونکہ یہ امداد سراسر عرب ملکوں کے خلاف استعمال ہو رہی ہے۔ ملاقات کے بعد انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ انہوں نے امریکہ کے یہودی باشندوں کی طرف سے دی جانے والی امداد کے خلاف بھی احتجاج کیا ہے۔ کیونکہ امریکی یہودی اسرائیل کو عربوں کے خلاف جنگ کرنے پر اکسا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مسٹر ایلن نے مجھے یقین دلایا ہے۔ کہ امریکہ مشرق وسطیٰ میں امن برقرار رکھنے کی پوری کوشش کرے گا۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے جناب زین الدین نے کہا لیکن اسرائیل کی جارحانہ سرگرمیوں کو مؤثر قدم اٹھا کر ہی روکا جا سکتا ہے امریکہ کو چاہئے کہ وہ اس بارے میں کوئی مؤثر قدم اٹھائے۔

فرانس کے صدر اور وزیر اعظم سے جناب محمد علی کی ملاقاتیں

پیرس سے روانہ ہونے سے قبل جناب محمد علی آج پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے

پیرس ۱۲ جولائی۔ جناب محمد علی نے کل فرانس کے وزیر اعظم موسیو مولے سے ملاقات کی۔ شام کو وہ صدر کوٹی سے ملنے گئے۔ آج پیرس سے سعودی عرب روانہ ہونے سے قبل وہ پاکستانی سفارت خانہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔

کل پاکستانی ناظم الامور نے جناب محمد علی کے اعزاز میں ایک دعوت کا اہتمام کیا جس میں ۲۰۰ مہمان شریک ہوئے ان میں فرانسیسی وزراء کے علاوہ مختلف ملکوں کے سفارتی نمائندے اور معاہدہ شمالی اوقیانوس کے سیکرٹری جنرل لارڈ اِزمے بھی شامل تھے۔ کل فرانسیسی ریڈیو سے جناب محمد علی کا ایک ریکارڈ کیا ہوا پیغام نشر ہوا اس میں آپ نے کہا مجھے پیرس آکر بہت خوشی ہوئی ہے۔ یورپ کی ثقافتی زندگی میں اس شہر کا بہت حصہ رہا ہے۔ بیان میں آپ نے پاکستان اور فرانس کے دوستانہ تعلقات پر بھی روشنی ڈالی۔

پارلیمانی وفد ۱۷ جولائی کو ماسکو روانہ ہوگا

کراچی ۱۲ جولائی۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق سات ارکان پر مشتمل پاکستان کا ایک پارلیمانی وفد ۱۷ جولائی کو روس کے دورے پر ماسکو روانہ ہو جائے گا۔ وفد کے ارکان کے متعلق عنقریب ایک سرکاری اعلان کیا جائے گا قومی اسمبلی کے سیکرٹری مسٹر ایم بی احمد پارلیمانی وفد کے مشیر ہوں گے۔ پاکستان کی طرف سے یہ پہلا پارلیمانی وفد روس جائے گا۔ پاکستان نے حال ہی میں روس کے ساتھ ایک تجارتی معاہدہ بھی کیا ہے۔

پشاور اور راولپنڈی میں زلزلہ

پشاور ۱۲ جولائی۔ کل پشاور میں ۳ بجکر دس منٹ پر ہلکا سا زلزلہ آیا۔ علاوہ ازیں راولپنڈی میں بھی زلزلے کے تین جھٹکے محسوس ہوئے۔ ہر دو مقامات سے کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

ضروری اعلان

شیخ عبدالخالق صاحب جو پہلے چوہڑکانہ کے نواح میں رہا کرتے تھے۔ وہ جہاں بھی ہوں فوراً ربوہ پہنچ جائیں ان کو مری میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ نے یاد فرمایا ہے۔

صاحبزادی امۃ الباسط سلمہا کے لئے دعا کی تحریک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا برقی پیغام

مری ۱۱ جولائی (بذریعہ تار) صاحبزادی امۃ الباسط بیگم سلمہا بنت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ آجکل معدے اور انتڑیوں کی تکلیف کی وجہ سے لندن میں زیر علاج ہیں۔ ان کی صحت کے متعلق مری سے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے حسب ذیل پیغام بذریعہ تار ارسال فرمایا ہے۔

"ڈاکٹروں نے امۃ الباسط کے لئے پیٹ کا اپریشن تجویز کیا ہے احباب سے درخواست ہے کہ وہ صحت یابی کے لئے دعا کریں۔" (خلیفۃ المسیح)

دریائے سندھ کی سطح میں اضافہ

لاہور ۱۲ جولائی۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق دریائے سندھ کی سطح میں ہر روز ایک فٹ کا اضافہ ہو رہا ہے۔ اور پانی کا اخراج لحظہ بہ لحظہ بڑھ رہا ہے۔ کل دریائے سندھ میں پانی کا کل اخراج ۲ لاکھ سینتالیس ہزار کیوسک سے زیادہ تھا۔

محمد علی کو آسٹریا کا دورہ کرنے کی دعوت

ویانا ۱۲ جولائی۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت آسٹریا نے وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کو آسٹریا کا سرکاری دورہ کرنے کی دعوت دی ہے۔ ابھی تک اس دورہ کی کوئی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے۔

ہندوستان میں کمیونسٹوں کے ارادے

نئی دہلی ۱۲ جولائی۔ آئندہ انتخابات میں کانگریس سے اقتدار چھیننے کے لئے ہندوستان کی کمیونسٹ پارٹی کے پولٹ بیورو نے متحدہ محاذ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں سوشلسٹ پارٹی اور پرجا سوشلسٹ پارٹی سے بات چیت کر رہی ہے۔

کوئٹہ ۱۲ جولائی۔ کوئٹہ میں پرسوں شام کو جو موسلا دھار بارش شروع ہوئی تھی وہ کل صبح تک جاری رہی اس کی وجہ سے بعض مکانات گر گئے۔

اسسٹنٹ ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ر جولائی سنہ ۵۶ء

فلسفہ و سائنس اور اسلام

روزنامہ نوائے وقت کے فاضل مضمون نگار جناب میاں عبدالرشید نے تحریک طلوع اسلام پر تبصرہ کرتے ہوئے قرآن و سنت کے متعلق پرویز صاحب کے جو خیالات بیان کئے ہیں۔ اور بتایا ہے۔ کہ وہ کس طرح بنیادی اسلامی اصولوں کو مغربی سائنس اور فلسفہ کے بھینٹ چڑھا رہے ہیں۔ یہ خیالات برعظیم پاک و ہند میں کوئی آج ہی پیدا نہیں ہوئے بلکہ دیر سے اثر انداز ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ فاضل مضمون نگار کو معلوم ہے۔ اول اول یہ نیچری خیالات سرسید مرحوم ہی نے ایک منظم اور متعین صورت میں پیش کئے تھے۔ اور یہ چیز اس وقت کے لحاظ سے غیر فطری نہیں تھی۔ مغرب میں اس وقت نیچر پرستی اپنے عروج پر تھی۔ اور ہربرٹ سپنسر اور اس کے ہمخیالوں نے تمام علوم و فنون پر یہی رنگ پھیر دیا تھا۔ مغربی تعلیم کو مسلمانوں میں رواج دینے کے لئے سرسید مرحوم نے جو جدوجہد شروع کر رکھی تھی۔ اس کو پروان چڑھانے کے لئے ضروری سمجھا گیا تھا۔ کہ ان نئے خیالات کو اسلامی اصولوں کی تشریح و توضیح میں استعمال کیا جائے۔

فاضل مضمون نگار نے حضرت مرزا غلام احمدؑ مسیح موعود علیہ السلام کی تحریک احمدیت کے متعلق مختصراً صرف یہ تسلیم کیا ہے۔ کہ آپ نے آریوں اور عیسائیوں کا خوب مقابلہ کیا۔ لیکن جیسا کہ معلوم ہوتا ہے چونکہ آپ نے اس طرف توجہ مبذول نہیں فرمائی۔ آپ کو شاید یہ علم نہیں۔ کہ جو نیچری رجحانات سرسید مرحوم کی رہنمائی میں مسلمانوں میں پیدا ہو رہے تھے۔ ان کا بھی آپ نے نہایت تحدی سے مقابلہ کیا۔ اور فاضل مضمون نگار کے قیاسات سے بھی کہیں بہت زیادہ بڑھ کر تعلق باللہ اور حب رسول اللہؐ کی حقیقت کو واضح فرمایا۔ بلکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ مسیح موعود علیہ السلام کا بنیادی کارنامہ ہی یہ ہے۔ کہ آپ نے سائنس اور فلسفیانہ الحاد کے بڑھتے ہوئے طوفان کے آگے اسلام کا بند باندھ دیا ہے۔ آپ کی تصانیف کے مطالعہ سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ آپ نے کس جوش سے نیچری حملہ کے مقابلہ میں اسلامی اصولوں کا دفاع قرآن و سنت کے جاودان اسلحہ سے فرمایا ہے۔ ذیل میں ہم ایک ذرا طویل اقتباس آپ کی تصنیف رسالہ "برکات الدعا" سے جو سرسید مرحوم کو مخاطب کرکے ان نئے رجحانات کی تردید میں آپ نے لکھا ہے۔ درج کرتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوگا۔ کہ جہاں دیگر علمائے کرام نے سرسید مرحوم کے خلاف تکفیر کا طوفان اٹھانے ہی میں اسلام کا بڑا دفاع سمجھا تھا۔ وہاں مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن و سنت کی روشنی میں ان خیالات کا کتنا عملی۔ ٹھوس۔ برجستہ اور معقول دفاع کیا ہے۔ ہم نے یہ اقتباس صرف نمونہ کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس لئے ہم فاضل مضمون نگار سے سفارش کرتے ہیں۔ کہ وہ اس مختصر رسالہ کا جس سے یہ اقتباس لیا گیا ہے۔ بغور مطالعہ فرمائیں۔ تو انہیں واضح ہو جائے گا۔ کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ان رجحانات کی جن کا اظہار آج پرویز صاحب ہی نہیں کر رہے۔ بلکہ تمام موجودہ اسلامی تحریکوں پر جن میں مودودی صاحب کی اقامت دین کی تحریک بھی شامل ہے۔ کا اثر کسی نہ کسی رنگ میں موجود ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں کتنی مجددانہ تردید کی ہے۔ اور تعلق باللہ اور حب رسول اللہؐ کا کتنا معقول اور عظیم الشان تصور پیش کیا ہے۔ کہ جو اسلامی تحریک میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

افسوس ہے کہ مخالفین نے تحریک احمدیت کی حقیقی حیثیت اور مرکزی حقیقت کو ختم نبوت وغیرہ قسم کی نعرہ بازی کے طوفانِ گرد و غبار میں گم کرنے کی جو کوشش کر رکھی ہے۔ اس نے بہت سے سنجیدہ اور حقیقت پسند شخصیتوں سے بھی حق و صداقت کے نشانات چھپا دیئے ہیں۔ لیکن ہمارا ایمان ہے کہ یہ گرد و غبار ہمیشہ تک چھپایا نہیں رہ سکتا۔ جلد یا بدیر وہ روز آنے والا ہے۔ کہ جب حق کے چہرے سے یہ طوفان ہٹ جائے گا۔ اور تمام دنیا آفتاب اسلام کا درخشاں طلوع اپنی آنکھوں سے دیکھ لیگی۔ متذکرہ بالا اقتباس حسب ذیل ہے۔

"اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کرکے بیدل نہیں ہونا چاہیئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو۔ کہ اس لڑائی میں اسلام کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں۔ بلکہ اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے۔ جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا۔ اور اسلام فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ کر آویں۔ مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں۔ کہ اسلام کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے۔ جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں۔ کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا۔ بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کر دے گا۔ اسلام کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں ہے۔ جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہی ہیں۔ اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں۔ کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے۔ اور فتح بھی روحانی تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اس کی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے۔ کہ کالعدم کر دیوے۔ میں متعجب ہوں۔ کہ آپ نے کس سے اور کہاں سے سُن لیا۔ اور کیونکر سمجھ لیا کہ جو باتیں اس زمانہ کے فلسفہ اور سائنس نے پیدا کی ہیں۔ وہ اسلام پر غالب ہیں۔ حضرت! خوب یاد رکھو۔ کہ اس فلسفہ کے پاس تو صرف عقلی استدلال کا ایک ادھورا سا ہتھیار ہے۔ اور اسلام کے پاس یہ بھی کامل طور پر اور دوسرے کئی آسمانی ہتھیار ہیں۔ پھر اسلام کو اس کے حملہ سے کیا خوف۔ پھر نہ معلوم کہ آپ اس قدر اس فلسفہ سے کیوں ڈرتے ہیں۔ اور کیوں اس کے قدموں کے نیچے گرے جاتے ہیں۔ اور کیوں قرآنی آیات کو تاویلات کے شکنجہ پر چڑھا رہے ہیں۔ افسوس کہ جن باتوں میں سے ایک بات کو بھی ماننا اس امر کو مستلزم ہے۔ کہ اسلام کے سارے عقائد سے انکار کیا جائے۔ ان باتوں کا ایک ذخیرہ کثیرہ آپ نے مان لیا ہے۔ اور طرفہ یہ کہ باوجود انکار معجزات۔ انکار ملائک۔ انکار اخبار غیبیہ۔ انکار وحی۔ انکار اجابتِ دعاء وغیرہ انکارات کے آپ جا بجا یہ بھی مانتے گئے۔ کہ قرآن برحق۔ رسول برحق۔ اسلام برحق اور مخالف اس کے سب باطل۔ تو ان متضاد خیالات کے جمع ہونے کی وجہ سے یا آپ کی تالیفات اس عجیب حیوان کی مانند ہو گئیں۔ کہ جو ایسا فرض کیا جائے۔ کہ جس کا منہ آدمی کا ہو۔ اور دم بندر کی اور کھال بکرے کی اور پنجے بھیڑیے کے اور دانت ہاتھی کے کھانے کے اور دکھانے کے اور۔

پھر نہایت افسوس کی جگہ یہ ہے۔ کہ شیعوں کی طرح آپ کی کلام میں تقیہ بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ اپنی بعض رایوں کے بیان کرنے میں آپ ایک ایسی ذوالوجوہ بات بیان کر جاتے ہیں۔ جس کا کچھ ماحصل معلوم نہیں ہوتا۔ اور شتر مرغ کی طرح آپ کا کلام دونوں صورتوں کی گنجائش رکھتا ہے۔ شتر کی بھی اور مرغ کی بھی۔ شاید آپ اپنے اسی پہلے عذر کو جو ابھی میں ذکر کر چکا ہوں۔ دُہرا کر کہیں کہ اس قسم کی تالیفات کی زمانہ کو ضرورت تھی۔ اور شاید آپ کا یہ خیال ہو۔ کہ اگر کسی فتنہ میں تمام مال غارت ہوتا دیکھیں تو یہ کچھ بُری بات نہیں۔ کہ اگر کچھ تھوڑا سا نقصان اٹھا کر بڑے نقصان سے بچ نکلیں۔ تو بچنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ تھوڑے کا ہاتھ سے جانا اس سے بہتر ہے کہ سارا جائے۔ لیکن یہ تمام خیالات آپ کے قلت تدبر سے ہوں گے۔ آپ کو یاد رہے کہ قرآن کا ایک نقطہ یا شعشہ بھی اولین اور آخرین کے فلسفہ کے مجموعی حملہ سے ذرہ سے نقصان کا اندیشہ نہیں رکھتا وہ ایسا پتھر ہے کہ جس پر گریگا۔ اسکو پاش پاش کریگا اور جو اس پر گریگا۔ وہ خود پاش پاش ہو جائیگا۔ پھر آپ کو دب کر صلح کرنے کی کیوں فکر پڑ گئی۔ آپ نے اسلام کے لئے بجز اس کے اور کیا کیا ہے۔ کہ فلسفہ موجودہ کے بہت سے باطل خیالات کو مان لیا۔ اور اس کتاب کو جس کے ایک ایک حرف سے شانِ خدا نظر آتی ہے۔ فلاسفروں کے خیالات کے تابع کرنا چاہا۔ اور گر کر صلح کے لئے مجبوری ظاہر کی۔ سو میرے خیال میں آپ کی یہ کارروائیاں اس زمانہ کے دجالی فتنوں سے بچا نہیں سکتیں۔ بلکہ اس کی شاخوں میں سے یہ بھی ایک شاخ ہے۔ کیونکہ آپ نے اسلامی قلعہ کے اندر ہو کر دشمنوں کے لئے دروازہ کھول دیا۔ اور مسلمانوں کے ہاتھ پاؤں باندھنے میں کوشش کی۔ تا دشمن بآرام و امن اس شہر میں داخل ہو کر جس طرح چاہیں دست برد کریں۔ اور مسلمان کچھ ہاتھ پیر نہ ہلا سکیں۔"

(برکات الدعا صفحہ ۱۷ تا ۱۹)

38

خطبہ جمعہ

انفرادی اور جماعتی دونوں لحاظ سے اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو حاصل کرنے کی کوشش کرو

جماعت میں جب تک اخلاص قائم رہے گا اللہ تعالےٰ اپنی نصرت و تائید کے ذریعہ اپنے زندہ ہونیکا ثبوت دیتا رہے گا

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۶ جولائی ۱۹۵۶ء بمقام مری

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اسے ملاحظہ نہیں فرمایا (خاکسار محمد یعقوب انچارج صیغہ زود نویسی مری)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

میں نے

پچھلے خطبہ میں

بیان کیا تھا کہ ہمارا خدا اپنے زندہ ہونے کے ثبوت دیتا چلا جاتا ہے۔ چنانچہ اس ہفتہ بھی برابر اس کی تائید میں خطوط آتے رہے۔ ایک تو پھر اس غیر ملک سے جس کا میں نے پچھلے خطبہ میں ذکر کیا تھا خط آیا ہے کہ ہم ایک اور احمدی کے پاس گئے۔ اور اس نے پریس کے لئے

سو پونڈ دے دیا

اسی طرح اور لوگ بھی چندہ دے رہے ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ پریس کا معاملہ اب جلدی سلجھ جائے گا۔ اسی طرح پاکستان سے بھی غیر ملکی مشنوں کے متعلق امداد کے خطوط آتے رہے۔ ایک خط باہر سے آیا ہے۔ جس میں ایک دوست نے اطلاع دی ہے کہ انہوں نے پانچ سو پونڈ غیر ملکی مشنوں کی امداد کے لئے بنک میں جمع کرا دیے ہیں۔ گویا اس وقت تک بیرونی ملکوں سے قریباً بارہ سو پونڈ تک بیرونی مشنوں کے لئے آ چکا ہے۔ اور اطلاعیں آ رہی ہیں کہ دوست کوشش کر رہے ہیں۔ کہ اس فنڈ کو مضبوط کر کے سال بھر کے اخراجات پورے کر دیں۔ پس اللہ تعالےٰ خود ہی اپنے سلسلہ کا حافظ ہوتا ہے اور جہاں سے بظاہر کوئی امداد کی امید نہیں ہوتی وہیں سے اللہ تعالےٰ امداد کی صورت پیدا کر دیتا ہے۔ مثلاً یہی اطلاع ملنے پر کہ بیرونی مشنوں کا روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔ اب تک کوئی

ساڑھے گیارہ سو پونڈ

باہر کی جماعتوں نے جمع کئے ہیں اور کچھ پاکستان کی جماعتوں نے بھی دیا ہے۔ اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ قریباً سولہ ہزار روپیہ چند دنوں میں جمع ہو گیا ہے۔ آجکل پونڈ کی قیمت تیرہ روپے سے اوپر ہے۔ پس ایک ہزار پونڈ کے معنے کم سے کم

سوا تیرہ ہزار روپیہ

کے ہیں اور ڈیڑھ سو پونڈ جو اس سے اوپر ہے۔ اس کا کوئی دو ہزار روپیہ بن جاتا ہے۔ پھر کچھ رقوم پاکستانی جماعتوں کی طرف سے بھی خزانہ میں آئی ہیں۔ مگر وہ اسی وقت استعمال ہو سکیں گی۔ جب گورنمنٹ ان کے بدلہ میں ہمیں پونڈ دیگی بہرحال ایک رقم تو جمع ہو گئی ہے جس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

پس اللہ تعالےٰ اپنے زندہ ہونے کا ثبوت ہمیشہ دیتا چلا آیا ہے اور قیامت تک دیتا چلا جائے گا۔ اور یہ سلسلہ اس وقت تک جاری رہے گا۔ جب تک ہماری جماعت میں مخلصوں کا گروہ موجود رہے گا۔

اللہ تعالےٰ کے فضل

دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ فضل ہوتے ہیں جو جماعتی طور پر نازل ہوتے ہیں۔ اور ایک وہ فضل ہوتے ہیں۔ جو افراد پر نازل ہوتے ہیں۔

افراد کے لحاظ سے

اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس وقت تک نازل ہوتے رہتے ہیں۔ جب تک مخلص وجود دنیا میں قائم رہتے ہیں۔ اور جماعتی طور پر اسکے فضل اس وقت تک نازل ہوتے رہتے ہیں۔ جب تک افراد کی اکثریت کم سے کم ادنےٰ درجہ اخلاص کا قائم رکھتی ہے۔ جب کسی جماعت کی اکثریت اخلاص کا ادنےٰ درجہ قائم رکھتی ہے تو اللہ تعالےٰ اپنے فضل اس پر نازل کرتا رہتا ہے۔ اور جب بعض افراد

اپنے اخلاص کی وجہ سے

خاص درجہ حاصل کر لیتے ہیں۔ تو اللہ تعالےٰ ان پر بھی فضل نازل کرتا ہے۔ اور ان کی خاطر ساری جماعت پر بھی فضل نازل کرتا ہے۔ اور یہ سلسلہ اسی طرح چلتا چلا جاتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں خطوط لکھنے والے احباب کے لئے ضروری ھدایات

احباب کو اخبار الفضل کے مطالعہ سے معلوم ہو گیا ہو گا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت ابھی ایسی نہیں ہے کہ حضور لمبی لمبی چٹھیوں کو پڑھ سکیں۔ اس کی وجہ سے حضور کو بہت کوفت ہوتی ہے۔ لہذا احباب کو چاہیئے کہ اپنے مفہوم کو نہایت مختصر الفاظ میں صاف خط میں شوخ سیاہی کے ساتھ تحریر فرمایا کریں اور غیر ضروری تمہید سے اجتناب کریں اور صرف اہم اور ضروری امور کے متعلق ہی مختصر طور پر مشورہ کی درخواست کریں:

اسی طرح جن امور کا تعلق صدر انجمن احمدیہ یا تحریک جدید سے ہو ان کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو تکلیف نہ دیا کریں۔ بلکہ ان اداروں کو براہ راست لکھا کریں۔ [illegible] براہ راست ان ادارہ جات کے صیغہ جات کو لکھنے سے احباب اپنے مقصد کو جلدی حاصل کر سکیں گے۔ اور کسی صیغہ کی طرف سے غفلت کی صورت میں ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ اور وکیل اعلےٰ صاحب تحریک جدید کو توجہ دلانی مناسب ہوگی قادیان کے کارکنان بھی ان ہدایات کو مدنظر رکھیں۔ (پرائیویٹ سکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ)

[illegible] سرخ [illegible] بجائے غلطی سے سرخ سیاہی کے لفظ شائع ہو گئے ہیں جس کے لئے ادارہ معذرت خواہ ہے احباب تصحیح فرمالیں

ڈرائیور کی فوری ضرورت

دفتر پرائیویٹ سکرٹری میں ایک موٹر ڈرائیور کی فوری ضرورت ہے جو ڈرائیونگ میں اچھی مہارت رکھتا ہو۔ خواہشمند اپنی درخواست مقامی امیر کی سفارش سے ناظر صاحب امور عامہ ربوہ کو جلد بھجوا دیں:

(پرائیویٹ سکرٹری)

میرا سفرِ دمشق اور احباب سے دعا کی درخواست

(از مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت سے حضور کی دعاؤں کے ساتھ رخصت ہو کر مری سے ربوہ پہنچا اور وہاں سے مورخہ ۱۰ جولائی کو براستہ لاہور کراچی روانہ ہو گیا ہوں۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ مجھے بھی اپنی خاص اوقات کی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

وہاں کے حالات تقاضا کرتے ہیں۔ کہ خاص طور پر دعا کی جائے نہ صرف وہیں کے حالات بلکہ ہر جگہ عنقریب ایک نازک وقت آرہا ہے۔ جس کے لئے چاہیئے۔ کہ ابھی سے دعائیں کی جائیں۔ اور کثرت سے کی جائیں۔ مکرم صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ربوہ نے اپنے ایک تازہ مضمون میں تحریک فرمائی ہے۔ اور تقوی اللہ اختیار کرنے کی طرف جماعت کو توجہ دلائی ہے۔ یہ تحریک بروقت ہے چاہیئے کہ ہر دوست آپ کی تحریک کو اپنائے اور پوری توجہ سے آنسوؤں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرے۔ کہ ایک دریا کے کنارے پر مثیلِ موسیٰ کی جو جماعت منتشر ہونے کے بعد پھر جمع ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے آنے والے خطرات سے محفوظ رکھے۔ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا رویا مشہور ہے اور یہی جگہ انشاء اللہ احمدیوں کے لئے پناہ گاہ ہوگی۔

امن است در مقامِ محبت سرائے ما

دعا کے وقت چاہیئے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مناجات جو درثمین مطبوعہ مجلس خدام الاحمدیہ صفحہ ۹۲ پر ہے مد نظر رکھیں۔ اس میں حضور نے جس زاری اور غایت درجہ کرب و اضطراب سے اللہ تعالیٰ سے دعا کی ہے۔ وہ اپنی مثال آپ ہے حضور ملتِ اسلامیہ کے لئے بیقرار ہیں اور ایک فارسی نظم میں بھی فرماتے ہیں:

بے کسے شد دینِ احمد ہیچ خویش و یار نیست
ہر کسے در کارِ خود با دینِ احمد کار نیست

محولہ بالا مناجات میں بھی فرماتے ہیں:

اے خدا تیرے لئے ہر ذرہ ہو میرا فدا
مجھ کو دکھلا دے بہارِ دیں کہ میں ہوں اشکبار
خاکساری کو ہماری دیکھ اے دانائے راز
کام تیرا کام ہے ہم ہو گئے اب بیقرار

اور دوسروں کو بھی اپنے ساتھ آنسو بہانے کی ترغیب دیتے ہوئے فرماتے ہیں

ہر طرف سے پڑ رہے ہیں دینِ احمد پر تبر
کیا نہیں تم دیکھتے قوموں کو اور ان کے وہ وار
کونسی آنکھیں جو اس کو دیکھ کر روتی نہیں
کونسے دل ہیں جو اس غم سے نہیں ہیں بے قرار
کھا رہا ہے دیں طمانچے ہاتھ سے قوموں کے آج
اک تزلزل میں پڑا اسلام کا عالی منار

اور فرماتے ہیں:

دل نکل جاتا ہے قابو سے یہ مشکل سوچ کر
اے مری جاں کی پناہ فوجِ ملائک کو اتار

ہم میں سے کئی ہیں جو اپنی دنیا کی فکر میں غلطاں و پیچاں ہیں۔ مشکلات کے وقت بے قرار ہو جاتے ہیں۔ نانِ شبینہ کے لئے رات دن سرگرداں پھرتے ہیں۔ اور جو دولت کے مالک ہیں۔ وہ اس کی بڑھوتی کی فکر میں ہیں۔ اگر کوئی ہم میں سے کسی مقدمہ میں گرفتار ہوتا ہے۔ تو وہ نہ صرف یہ کہ پریشان خاطر اس سے نجات پانے کے لئے مارا مارا پھرتا ہے۔ خود بھی دعائیں کرتا ہے۔ اور دوسروں سے بھی کرواتا ہے۔ لیکن یہ فکر نہ اپنی جماعت کے متعلق ہے۔ نہ اپنی قوم کی بدتر حالت کے متعلق۔ اور نہ گمراہ دنیا کی رہنمائی کی ہدایت و اصلاح کی خاطر۔ ان باتوں کے متعلق احساس تک نہیں۔ گویا طبیعتیں مردہ ہو چکی ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی مناجات میں اسی حالت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

جس طرف دیکھو یہی دنیا ہی مقصد ہو گئی
ہر طرف اس کے لئے رغبت دلائیں بار بار
ہر زماں شکوہ زباں پر ہے اگر ناکام ہیں
دیں کا کچھ پروا نہیں دنیا کے غم میں سوگوار

مسلمانوں کی حالت اور اسلام کے لئے دعا کرتے ہوئے فرماتے ہیں

یا الٰہی فضل کر اسلام پر اور خود بچا
اس شکستہ ناؤ کے بندوں کی اب سن لے پکار
قوم میں فسق و فجور و معصیت کا زور ہے
چھا رہا ہے ابرِ یاس اور رات ہے تاریک و تار
. . . .
اب نہیں ہیں ہوش اپنے ان مصائب میں بجا
رحم کر بندوں پر اپنے تا وہ ہوویں رستگار
کس طرح بیٹھیں کوئی تدبیر کچھ بنتی نہیں
بے طرح پھیلی ہیں یہ آفات ہر سو ہر کنار
ڈوبنے کو ہے یہ کشتی آ مرے اے ناخدا
آ گیا وقتِ خزاں اس قوم پر اندر بہار

کتنا درد ہے قوم و ملت کے لئے فرماتے ہیں:

دور ہیں معرفت سے گند نکلا ہر طرف
اس وبا نے کھا لیے ہر شاخِ ایماں کے ثمار
اے خدا بن تیرے ہو یہ آبپاشی کس طرح
جل گیا ہے باغِ تقویٰ دیں کی ہے اب اک مزار
تیرے ہاتھوں سے مرے پیارے اگر کچھ ہو تو ہو
ورنہ فتنہ کا قدم بڑھتا ہے ہر دم سیل وار
اک نشاں دکھلا کہ اب دیں ہو گیا ہے بے نشاں
اک نظر کر اس طرف تا کچھ نظر آوے بہار

کتنا قلق ہے حضور کو دینِ اسلام کے لئے۔ قوم کے لئے۔ سارے جہان کے لئے!

احباب یہ بھی یاد رکھیں کہ اگر آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی روح کو اپناتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں گے۔ تو میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ آپ کی اپنی نجی دعائیں بھی قبولیت کا شرف حاصل کریں گی۔ آپ وہ جماعت ہیں۔ جسے ایک عظیم الشان کام کے لئے چنا گیا ہے۔ اگر آپ ہی غافل ہو گئے تو پھر عالم اسلامی کی نجات کی کیا امید ہو سکتی ہے؟

پس جہاں میں اپنے لئے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ اس کے ساتھ یہ بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مطبوعہ مناجات کو پڑھیں۔ اور دعائیہ شعروں پر نشان کر لیں۔ اور روزانہ اگر بے تاب روح کے ساتھ آپ دعائیں کریں گے۔ تو ضرور ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آنکھ اور اس کی قدرت کا ہاتھ آنے والے خطرات سے آپ کی حفاظت کرے گا۔

میری اس تحریک کو غیر معمولی تحریک نہ سمجھا جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نور سے جو بصیرت عطا کی گئی ہے۔ اس بصیرت کے ساتھ میں نے یہ تحریک اس تسلسل میں دہرائی ہے۔ جو صاحبزادہ صاحب مکرم نے حال میں فرمائی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی روح اپنی مناجات میں حد درجہ گداز ہو رہی ہے۔ اور عجز و نیاز کی انتہا ہے۔ اسی مناجات میں حضور فرماتے ہیں:

کرم خاکی ہوں مرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار
یہ سراسر فضل و احساں ہے کہ میں آیا پسند
ورنہ درگاہ میں تیری کچھ کم نہ تھے خدمت گزار
دوستی کا دم جو بھرتے تھے وہ سب دشمن ہوئے
پر نہ چھوڑا ساتھ تو نے اے مرے حاجت برار
اے مرے یارِ یگانہ اے مری جاں کی پناہ
بس ہے تو میرے لئے مجھ کو نہیں تجھ بن بکار
میں تو مر کر خاک ہوتا گر نہ ہوتا تیرا لطف
پھر خدا جانے کہاں یہ پھینک دی جاتی غبار
اے فدا ہو تیری رہ میں میرا جسم و جان و دل
میں نہیں پاتا کہ تجھ سا کوئی کرتا ہو پیار

اسی عجز و نیاز کے ساتھ دعا کرتے ہوئے قادرِ مطلق خدا کو مخاطب فرماتے اور اسی کی قدرت کا واسطہ دے کر فرماتے ہیں:

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خسران و نفع و عسر و یسر
تو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار
فانیوں کی جاہ و حشمت پر بلا آوے ہزار
سلطنت تیری ہے جو رہتی ہے دائم برقرار
گر کرے معجز نمائی ایک دم میں نرم ہو
وہ دلِ سنگیں جو ہووے مثلِ سنگِ کوہسار

اور فرماتے ہیں:

دن چڑھا ہے دشمنانِ دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج نکل باہر کہ میں ہوں بیقرار

اور فرماتے ہیں:

ان دلوں کو خود بدل دے اے مرے قادر خدا
تو تو رب العالمیں ہے اور سب کا شہریار
تیرے آگے محو یا اثبات ناممکن نہیں
جوڑنا یا توڑنا یہ کام تیرے اختیار
ٹوٹے کاموں کو بنا دے جب نگاہِ فضل ہو
پھر بنا کر توڑ دے اک دم میں کر دے تار تار
تو ہی بگڑی کو بنا دے توڑ دے جب بن چکا
تیرے بھیدوں کو نہ پاوے گو کرے کوئی بچار
جب کوئی دل ظلمتِ عصیاں میں ہووے مبتلا
تیرے بن روشن نہ ہووے گو چڑھے سورج ہزار

اور اللہ تعالیٰ کی محبت جو آپ کے دل میں موجزن ہے۔ اس کو بھی پیش فرماتے ہیں۔ اور اس کا واسطہ دیتے ہوئے ملتِ اسلامیہ کے احیاء اور اس کی نجات کے لئے اس کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہوئے فرماتے ہیں:

اس جہاں میں خواہشِ آزادگی بیسود ہے
اک تیری قیدِ محبت ہے جو کر دے رستگار
دل جو خالی ہو گدازِ عشق سے وہ دل ہے کیا
دل وہ ہے جس کو نہیں بے دلبرِ یکتا قرار
تیرے منہ کی بھوک نے دل کو کیا زیر و زبر
اے مرے فردوسِ اعلیٰ اب گرا مجھ پر ثمار
اے خدا اے چارہ سازِ درد ہم کو خود بچا
اے مرے زخموں کی مرہم دیکھ میرا دل فگار
لوگ کچھ باتیں کریں میری تو باتیں اور ہیں
میں فدائے یار ہوں گو تیغ کھینچے صد ہزار
اے مرے پیارے بتا تو کس طرح خوشنود ہو
نیک دن ہوگا وہی جب تجھ پہ ہوویں ہم نثار

اور تقویٰ کی تاکید کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

رنگِ تقویٰ سے کوئی رنگت نہیں ہے خوب تر
ہے یہی ایماں کا زیور ہے یہی دیں کا سنگار
سو چڑھے سورج نہیں بن روئے دلبر روشنی
یہ جہاں بن وصلِ دلبر ہے شبِ تاریک و تار

اے مرے پیارے جہاں میں تو ہی ہے اک بے نظیر
جو ترے مجنوں حقیقت میں وہی ہیں ہوشیار

اور اپنے متعلق فرماتے ہیں:۔

ہم اسی کے ہو گئے ہیں جو ہمارا ہو گیا
چھوڑ کر دنیائے دوں کو ہم نے پایا وہ نگار

دیکھتا ہوں اپنے دل کو عرش رب العالمین
قرب اتنا بڑھ گیا جس سے ہے اترا مجھ میں یار

دوستی بھی ہے عجب جس سے ہوں آخر دوستی
آ ملی الفت سے الفت ہو کے دو دل پر سوار

اور اپنے دوستوں کو نصیحت فرماتے ہیں:۔

کوئی راہ نزدیک تر راہ محبت سے نہیں
طے کریں اس راہ سے سالک ہزاروں دشت خار

اس کے پانے کا یہی اے دوستو اک راز ہے
کیمیا ہے جس سے ہاتھ آ جائے گا زر بے شمار

تیر تاثیر محبت کا خطا جاتا نہیں
تیر انداز و نہ ہونا سست اس میں زینہار

یہ چند ایک شعر نمونہ کے میں نے اس مناجات سے آپ کے سامنے پیش کئے ہیں تاکہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مناجات کو اپنی دعاؤں میں اپنائیں اور پھر دیکھیں کہ آپ کی زاری کی کیا حالت ہے اور اس زاری کے ساتھ دعا کریں۔ جو قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہے۔ اور اس زاری کے ساتھ اپنے شکستہ ناؤ کے خستہ جان ملاح کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کریں۔ جو اسلام اور ملت و قوم اور سارے جہاں کی رستگاری کے لئے گداز ہے۔ اسکی سلامتی اور عافیت میں آپ کی سلامتی و عافیت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ مناجات ایک صحیح نسخہ ہے۔ دعاؤں کی قبولیت کا۔ اسے آزمائیں اور پھر دیکھیں یہ مناجات کس قدر برکات کی حامل ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپکو یہ توفیق دے کہ آپ اپنے مسافر بھائی کو جو بیمار بھی ہے۔ دور دراز ملک میں نہ بھولتے دیں۔ اور دعاؤں کے ساتھ میری مدد فرماتے رہیں تاکہ خدا تعالیٰ اس آخری زندگی کے مرحلہ میں بھی اسلام اور قوم و ملت کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

ولادت

مورخہ ۲۵ جون ۶۷ء بروز سوموار خاکسار کے بڑے بھائی محترم عبدالعزیز خان صاحب راجوروی کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر کے ساتھ نیک، صالح اور خادم دین بنا کر حبہ والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

(مقبول حسین متعلم جامعۃ المبشرین ربوہ)

وادیٔ سوات کی سیاحت

جامعۃ المبشرین ربوہ کی ہائیکنگ پارٹی اس دفعہ وادی سوات کی سیر کے لئے ربوہ سے ۱۳ جون کو روانہ ہوئی۔ مردان سے بذریعہ سوات میل بس سروس روانہ ہوئے۔ مردان سے تخت بائی پہنچے جہاں چینی تیار کرنے کا کارخانہ ہے۔ اس کے بعد درگئی پہنچے۔ جس کے شمال مشرق میں پن بجلی کا کارخانہ ہے۔ دریائے سوات سے ایک نہر نکال کر اس سے مالاکنڈ (جبن) کے مقام پر بجلی پیدا کی گئی ہے۔ یہ بجلی سابق صوبہ سرحد کے علاوہ سابق پنجاب کے کافی حصہ تک پہنچائی گئی ہے۔ مالاکنڈ چیکنگ پوسٹ پر ہمیں کافی دیر رکنا پڑا۔ یہ جگہ کافی بلندی پر واقع ہے۔ مالاکنڈ سے ہم لوگ بٹ خیلہ پہنچے۔ یہاں سے ہم چکدرہ آئے چکدرہ سے ایک راستہ ریاست دیر کو اور ریاست چترال کو چلا جاتا ہے۔ اور دوسرا ریاست سوات کو۔ مالاکنڈ ایجنسی سے یہ سڑک دریائے سوات کے کنارے کنارے جاتی ہے۔ دریائے سوات زیادہ چوڑا تو نہیں مگر گہرا کافی ہے اور روانی بھی بہت زیادہ ہے۔ چکدرہ سے منگورہ تک دریا کے کنارے کنارے زمیندار کثرت سے چاول کاشت کرتے ہیں۔ اسلئے دھان کے کھیت لہلہاتے ہوئے عجیب سماں پیدا کرتے ہیں۔ جگہ جگہ دریا سے چھوٹی چھوٹی نہریں نکالی گئی ہیں۔ اور ان سے باغوں اور کھیتوں کو سیراب کیا جاتا ہے

منگورہ میں ہم لوگ دوپہر کے قریباً ڈیڑھ بجے پہنچ گئے۔ یہ ریاست کا سب سے بڑا شہر ہے۔ تجارتی منڈی ہے پشاور سے ۱۱۰ میل پر شمال مشرق کی طرف واقع ہے مردان سے اس کا فاصلہ قریباً ۶۰ میل ہے۔ سطح سمندر سے اس کی بلندی ساڑھے چار ہزار فٹ ہے۔ منگورہ کے نزدیک ہی تھوڑے سے فاصلہ پر دریائے سوات بڑی روانی کے ساتھ بہتا چلا جاتا ہے۔ یہاں ٹھہرنے کے لئے متوسط درجہ کے ہوٹل ہیں۔

ریاست سوات کا دارالخلافہ سیدو شریف ہے یہاں سے ساری ریاست میں ٹیلیفون کے ذریعے پیغام رسانی ہوتی ہے۔ اور مردان کی طرف یہاں سے ٹیلیگراف سسٹم بھی ہے۔ ریاست سوات کی آبادی قریباً پانچ لاکھ نفوس پر مشتمل ہے اور رقبہ قریباً ساڑھے چار ہزار مربع میل ہے۔ سیدو شریف سے منگورہ ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ریاست کا نظم و نسق قابل تعریف ہے۔ اصل باشندوں کے علاوہ سیاح لوگ بھی نہایت اطمینان سے ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتے ہیں۔ ہم ریاست میں جس جگہ بھی گئے ہیں۔ لوگوں سے حاکم طبقہ کے خلاف کوئی بات نہیں سنی بلکہ تعریف ہی سنی ہے سیدو شریف میں ایک جامع مسجد ہے یہ دو منزلہ ہے اس مسجد کے صحن میں سیدو بابا کا مزار بھی ہے۔ اس مسجد میں روزانہ ایک قاضی صاحب بیٹھتے ہیں۔ اور لوگوں کے مقدمات سنتے ہیں۔ ریاست کا عدلیہ کا شعبہ ریاست کے والی اور ولی عہد اور ایک قاضی کے سپرد ہے۔ ان کے علاوہ مقامی حاکم بھی فیصلے دیتے ہیں۔ عام طور پر مقدمات کے فیصلوں میں اور ان کی تعمیل میں دیر سے کام نہیں لیا جاتا سیدو شریف میں ایک ڈگری کالج ہے جس کی عمارت عظیم الشان ہے اس کی بالائی منزل آجکل زیر تعمیر ہے۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کی عمارت قابل دید ہے۔ طلبہ کے لئے کھیلوں کا انتظام ہے۔ ایک ہائی سکول بھی ہے۔ ایک جامعہ حقانیہ ہے۔ جہاں دینی علوم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ تعلیم کی طرف جناب والی صاحب کی خاص توجہ ہے۔ علاوہ ان عمارتوں کے وہاں ایک ہوٹل ہے۔ جس کا نام سوات ہوٹل ہے۔

۲۰ جون کو قریباً دس بجے ہم مرغزار گئے۔ مرغزار اسم بامسمیٰ مقام ہے یہ نہ تو کوئی شہر ہے اور نہ کوئی گاؤں بلکہ یہاں صرف بادشاہ صاحب بانیٔ ریاست سوات کا "سفید محل" ہے۔ جس کی تعمیر میں زیادہ تر سنگ مرمر استعمال کیا گیا ہے۔ اس محل کے سامنے شمال کی طرف گھاس کا ایک چھوٹا سا میدان ہے۔ جس میں بہت خوبصورت سنگ مرمر کی نشستیں بنی ہوئی ہیں۔ علاوہ اس کے شاہی مہمان خانہ ہے۔ اور چند ایک پولیس کے کوارٹر ہیں۔ اس محل کے مشرق میں ایک پہاڑی نالہ ہے۔ جو بارش کے ایام میں بہت خوبصورت آبشاریں بناتا ہوا گذرتا ہے۔ محل کے مغرب کی طرف جناب بادشاہ صاحب کا سیر کرنے کا راستہ ہے۔ یہ راستہ پہاڑی کے کافی اوپر چلا گیا ہے۔ یہاں پھول بڑی کثرت سے ہیں جو خودرو ہیں۔ ہر طرف سبزہ ہی سبزہ ہے۔ پہاڑیوں سے چشمے نکلتے ہیں۔ درختوں پر پرندے چہچہاتے ہیں۔ یہ جگہ حقیقی معنوں میں مرغزار ہے۔ وہاں سے اڑھائی بجے ہم بحرین کے لئے روانہ ہوئے اور فتح پور اور مدین سے ہوتے ہوئے بحرین شام کے ساڑھے چھ بجے پہنچے۔ مدین بحرین سے بڑا قصبہ ہے۔ یہ بھی دریا کے کنارے آباد ہے اسکے اردگرد کی پہاڑیاں بھی سرسبز و شاداب ہیں یہاں کا موسم بھی کافی خوشگوار ہے۔

بحرین میں منگورہ کی طرح کوئی خاص بڑا ہوٹل نہیں بلکہ وہاں کے لوگوں نے سیاحوں کی سہولت کے پیش نظر ان کی رہائش کے لئے اپنے مکانوں کے اوپر ایک ایک دو دو کمرے بنا دئے ہیں۔ جن سے ہوٹلوں کا کام لیا جاتا ہے۔ بحرین میں عام طور پر اپنا کھانا خود ہی تیار کرنا پڑتا ہے۔ بحرین صحت افزا اور سرد مقام ہے۔ یہاں تک منگورہ سے بس کا راستہ ہے۔ اس سے آگے کالام تک جیپ کا راستہ ہے۔ بحرین کے مقام پر دریائے سوات میں ایک بڑا نالہ آ کر ملتا ہے۔ اس کی وجہ سے اس کا نام بحرین ہے۔ بحرین دریائے سوات اور نالے کے سنگم پر واقع ہے۔ یہاں ایک لوئر مڈل سکول بھی ہے۔ یہاں علاقے کے حاکم کا قلعہ بھی ہے۔ . . . . اور خاص مہمانوں کے لئے ایک ریسٹ ہاؤس بھی ہے۔

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفس کرتی ہے

دین کی خدمت

فضول خرچ انسان کئی نیکیوں سے محروم رہتا ہے اور دین کی خدمت بھی پورے طور پر نہیں کر سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے رب نے فضول خرچی کرنا پسند نہیں کیا ہے۔ اور لوگوں کو اس سے منع فرمایا ہے — آپ بھی کفایت شعاری سے کام لیں اور اس بچت میں سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت میں حصہ لیں خود بھی اخبار منگوائیں اور دوسروں کے نام بھی جاری کروائیں یہ بھی دین کی خدمت ہے۔

منظوری عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

یہ منظوری تا اپریل ۱۹۵۹ء ہوگی احباب نوٹ فرمالیں

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری نواب الدین صاحب۔	پریذیڈنٹ و امین۔	چک دھیندہ ڈاکخانہ کالاخطائی ضلع شیخوپورہ
۲	چوہدری محمد ابراہیم صاحب۔	سیکرٹری مال	؍؍ ؍؍
۳	چوہدری اللہ دتا صاحب	سیکرٹری زراعت	؍؍ ؍؍

	نام	عہدہ	جماعت
۱	مرزا محمد شریف بیگ صاحب	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ پتوکی ضلع لاہور
۲	چوہدری محمد شفیع صاحب۔	سیکرٹری مال و امور عامہ	؍؍ ؍؍
۳	منشی عبد اللہ خان نغفا صاحب۔	سیکرٹری ارشاد و اصلاح	؍؍ ؍؍
۴	ماسٹر ذکاء اللہ صاحب۔	امام الصلوٰۃ	؍؍ ؍؍

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری محمد علی صاحب۔	پریذیڈنٹ۔	چک ۱۹۷ ر ب لاٹھیانوالہ ضلع لائلپور
۲	۔ چوہدری سردار علی صاحب۔	سیکرٹری مال، زراعت	؍؍ ؍؍
۳	۔ چوہدری شریف علی صاحب	؍؍ امور عامہ و خارجہ	؍؍ ؍؍
۴	۔ مولوی رحیم بخش صاحب	؍؍ ارشاد و اصلاح	؍؍ ؍؍
۵	۔ چوہدری عزیز احمد صاحب	آڈیٹر	؍؍ ؍؍

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری طالب الدین صاحب	پریذیڈنٹ	طالب آباد ڈاکخانہ شریف آباد
۲	عبد الحمید صاحب۔	سیکرٹری مال	؍؍ ؍؍
۳	چوہدری دل محمد صاحب	؍؍ ارشاد و اصلاح	؍؍ ؍؍

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری عبد المجید صاحب	پریذیڈنٹ۔	جماعت احمدیہ رتی چک ۵۵ ضلع شیخوپورہ
۲	۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب۔	سیکرٹری مال، تعلیم، ارشاد و اصلاح	؍؍ ؍؍
۳	۔ چوہدری حسن دین صاحب۔	سیکرٹری زراعت	؍؍ ؍؍
۴	چوہدری کمال الدین صاحب	؍؍ امور عامہ	؍؍ ؍؍

	نام	عہدہ	جماعت
۱	۔ ڈاکٹر محمد بخش صاحب	پریذیڈنٹ۔ امین، سیکرٹری مال۔	رسول نگر تحصیل وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری فیروز الدین صاحب۔	پریذیڈنٹ۔	جماعت احمدیہ ڈھپئی۔ ڈاکخانہ [illegible] ضلع سیالکوٹ
۲	چوہدری شرف احمد صاحب	سیکرٹری مال	؍؍ ؍؍

	نام	عہدہ	جماعت
۱	۔ شیخ عبد الرشید صاحب شرما۔	صدر، سیکرٹری مال۔	جماعت شکار پور
۲	ڈاکٹر عنایت اللہ صاحب۔	سیکرٹری ارشاد و اصلاح	؍؍ ؍؍
۳	سید عبد الہادی صاحب۔	سیکرٹری تعلیم	؍؍ ؍؍
۴	۔ شیخ عبد اللطیف صاحب	سیکرٹری امور عامہ	؍؍ ؍؍

	نام	عہدہ	جماعت
۱	۔ چوہدری محمد علی صاحب	پریذیڈنٹ	بشیر آباد اسٹیٹ
۲	منشی محمد موسیٰ صاحب	سیکرٹری مال۔	؍؍ ؍؍
۳	ماسٹر فضل الدین صاحب	سیکرٹری ارشاد و اصلاح	؍؍ ؍؍
۴	منشی محمد صادق صاحب	سیکرٹری زراعت	؍؍ ؍؍

	نام	عہدہ	جماعت
۱	مخدوم محمد ایوب صاحب۔	پریذیڈنٹ	جماعت احمدیہ گھوگھیاٹ
۲	ملک محمد احمد صاحب۔	وائس پریذیڈنٹ	؍؍ ؍؍
۳	۔ پیر محمد خلیل الرحمٰن صاحب۔	جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال	؍؍ ؍؍
۴	ملک سردار محمد خان صاحب	سیکرٹری تعلیم	؍؍ ؍؍

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

ہر جماعت کے امیر یا صدر اور خدام الاحمدیہ کے عہدیداروں کے نام

"ہر جماعت کے امیر یا صدر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی جماعت کے سال ۲۲ و سال ۱۷ کے وعدے سو فیصدی ادا کر دیں۔ چونکہ ہر جماعت کی وصولی چالیس فیصدی کے اندر ہے۔ اور وقت ۶/۱۰ گذر گیا ہے اس لئے امراء یا صدر صاحبان اور سیکرٹری مال تحریک جدید کوشش کریں کہ ان کے وعدے ۳۱ جولائی تک سو فی صدی ادا ہو جائیں۔ اس لئے کہ اشاعت اسلام اور تبلیغ اسلام کے کام میں کسی قسم کی تنگی نہ ہو۔ روپیہ ۳۱ جولائی تک ارسال فرمائیں۔

اسی طرح خدام الاحمدیہ کے ناظم تحریک جدید اور قائد اور زعیم صاحبان کا فرض ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت کے دفتر دوم کے وعدے سو فیصدی پورے کر کے حمد الٰہی کے گیت گائیں۔

"اگر تم نے دیانت داری سے احمدیت کو قبول کیا ہے تو اے مردو!!! اور اے عورتو!!! تمہارا فرض ہے کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔"

پس ہر جماعت کے امیر یا صدر اور خدام الاحمدیہ کے عہدہ دار تحریک جدید کی وصولی میں پورا پورا تعاون کریں اور ۳۱ جولائی تک تحریک جدید کے وعدے کم سے کم ۷۰ فیصدی ادا ہو جائیں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

چندہ سالانہ اجتماع

خدا تعالیٰ کے فضل سے خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے مبارک ایام پھر قریب آ رہے ہیں اس سلسلہ میں ابتدائی انتظامات ابھی سے شروع ہو چکے ہیں۔ لہٰذا چندہ سالانہ اجتماع کی مقررہ شرح کے مطابق فوری وصولی ضروری ہے۔ تا انتظامات کی تکمیل میں سہولت رہے۔

امید ہے کہ جملہ مجالس کے قائدین حضرات اس سلسلہ میں تمام قسم کے بقایا جات کی وصولی کی طرف خاص توجہ فرمائیں گے۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) محترم چوہدری گل گلستان صاحب چکوال بہت سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفا عطا فرمائے۔ آمین

رسالدار محمد خان صدر جماعت احمدیہ چکوال

(۲) میرے بڑے بھائی منشی پیار محمد صاحب سابق سنگ ساز ضیاء الاسلام پریس ربوہ چھ ماہ سے بعارضہ ضعف دل بیمار ہیں۔ احباب سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ مولا کریم جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

فیاض محمد کرمانی ربوہ

(۳) میری بچی امۃ الباسط بیگم بعارضہ پیچش سخت تکلیف میں ہے۔ بڑی کمزور ہو گئی ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد سلیمان خان ۸-۵-۷ انچارج پولیس وائرلیس سٹیشن سیالکوٹ

(۴) میں دینی و دنیاوی تفکرات میں مبتلا ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب تفکرات دور فرمائے آمین۔

حکیم سعد اللہ خان چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ

(۵) میرے چچا محمد اسماعیل صاحب کا لڑکا بشیر احمد تقریباً چھ ماہ سے سخت بیمار ہے بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ اس کی صحت کاملہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

خورشید احمد

(۶) خاکسار کی والدہ محترمہ عرصہ تین چار برس سے سخت بیمار چلی آ رہی ہیں۔ دن بدن زیادہ کمزور ہو رہی ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں۔

معین الدین ربوہ ضلع سیالکوٹ

(۷) عزیز ریاض تقریباً $1\frac{1}{2}$ ماہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہے۔ بزرگان سلسلہ شفائے کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

محمد بشیر آزاد رجالوی سوداگر چاول منڈی مرید کے

(۸) میری والدہ و اہلیہ اور بعض بچے ان دنوں بیمار ہیں۔ احباب سب کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

شیخ خلیل الرحمٰن قادیانی حال مشین محلہ ۲ جہلم

جلنے کے حادثات کا جدید علاج

شدید حرقات کی حالتوں میں اعضاء کی بے حرکتی ۔ سکڑاوٹ ۔ بدنما داغ ۔ دھبوں ۔ جھریوں وغیرہ کو روکنا اب تک بہت مشکل تھا ۔ لیکن اب بعض نئی دواؤں اور نئے اسلوب علاج سے ان خرابیوں کی بڑی حد تک روک تھام کی جا سکتی ہے ۔

در اصل ہر جلی ہوئی حالت (حرقہ) کا علاج اس کی شدت کے لحاظ سے ہونا چاہئے ۔ لیکن بڑی دقت یہ ہے کہ معالج کے لئے اس کی شدت اور اصلی نوعیت کا پہچان لینا ابتداءً آسان نہیں ہوتا تاہم بعض خاص نمایاں اور صریح علامات ایسی ہیں جن سے مدد مل سکتی ہے

شدت کے درجے

درجہ اول کا حرقہ نہایت خفیف مضرت ظاہر کرتا ہے اس میں جلد گلابی یا سرخ ہو جاتی ہے اور کسی قدر درد ناک ہوتی ہے ۔ مگر زیادہ فکر و پریشانی کی کوئی بات نہیں ہوتی

درجہ دوم کے حرقے میں جلد میں چھالے یا آبلے بن جاتے ہیں ۔ مگر ان آبلوں کے نیچے کی جلد کا طبقہ بے ضرر بحال رہتا ہے اور زخم جلد ہی اچھا ہو سکتا ہے ۔

آبلوں کی موجودگی تیسرے درجے کے حرقہ کی علامت بھی ہو سکتی ہے ۔ جس میں حرقہ صریحاً زیادہ گہرا ہوتا ہے اور سکتے یا جلے ہوئے دھبوں پر سفید جلد کے دھبے یا چکتیاں یا کالے جلے ہوئے داغ پائے جاتے ہیں اس درجہ میں جلد کی ساخت کے تمام طبقات تلف ہو جاتے ہیں

درجہ اول کے حرقہ کا علاج

پہلے درجے اور خفیف دوسرے درجے کی جلی ہوئی حالتوں میں گھریلو علاج مکھن یا چربی لگا دینا ہی کافی ہو سکتا ہے ۔ کیونکہ ان حالتوں میں مضرت اتنی خفیف ہوتی ہے کہ سرایت یا شاق صدمہ پیدا ہونے کا خطرہ نہایت کم ہوتا ہے ۔ لیکن بہترین اسلوب عمل یہ ہے کہ ایسے جلے ہوئے حصہ پر ویسلین یا کوئی اور سادہ مسکن مرہم لگا کر اسے سادہ ڈریسنگ وغیرہ سے خوب ڈھک دیا جائے اگر حرقہ میں درد زیادہ شدید ہو تو کوئی اور زیادہ مسکن دافع درد مرہم استعمال کیا جاتا ہے اور احتیاطاً ٹیٹنس کی پچکاری بھی لگائی جا سکتی ہے (تاکہ جبڑا بند ہو جانے یعنی تشنج سے بچاؤ ہو جائے) (اینٹی بائیو ٹک) حرکات پر دافع عفونت ادویہ ۔۔۔ ادویات پر جاذب روئی یا ٹینک ۔۔۔ تاہم مرہم ہرگز نہیں لگانا چاہئے ۔ حرکات روک سکنے کے لئے ایک زمانہ میں ٹینک ایسڈ سفوف (مازو وغیرہ) اور اس کے مرہم بکثرت استعمال کئے جاتے تھے ۔ لیکن اب سائنس دانوں کی رائے ہے یہ مضر ہیں ۔ اور ان سے جگر کے افعال خراب ہو جاتے ہیں ۔

درجہ دوم و سوم کے حرقات کا علاج

دوسرے درجہ کے شدید حرقات اور تیسرے درجہ کے تمام حرقات میں فوری طبی تدارک کی شدید ضرورت ہے ۔ گو جلا ہوا حصہ کتنا ہی کم یا چھوٹا ہو ۔ اس میں شاق صدمہ ، سرایت اور جلے ہوئے گوشت و پوست سے خارج ہونے یا رسنے والے خون کی یا جسمانی رطوبات کی موجودگی کی وجہ سے شدید خطرات کا احتمال ہوتا ہے اندازہ کیا گیا ہے کہ حرقات کی وجہ سے واقع ہونے والی اموات میں ۷۰ تا ۷۵ فیصد موتیں صرف شاق صدمہ کی وجہ سے ہوتی ہیں ۔

یہ شاق صدمہ کیا ہے ؟ ماہرین نے اس کی تعریف یوں کی ہے : "دوران خون کا ہبوط ۔ گر جانا اور معطل ہو جانا" اس کی نمایاں علامات یہ ہیں خون کا دباؤ ایک دم کم ہو جانا ۔ ٹھنڈے پسینے آنا ، غشی اور نڈھال پن وغیرہ ۔

خوش قسمتی سے شاق صدمہ کا اب ایک آسان علاج معلوم ہو گیا ہے ۔ مریض کی وریدوں میں فوراً "پلازما" یعنی خون کے پانی کی بلکہ بہتر یہ ہے کہ سالم خون کی کافی مقدار پچکاری کے ذریعے داخل کی جائے ۔ جہاں یہ علاج اور اس کا مخصوص ساز و سامان میسر نہ ہو ۔ حاضرین میں سے کوئی شخص ابتدائی امداد اس طرح دے سکتا ہے کہ مجروح کو آہستہ آہستہ سیال نمکین پلائے (معمولی کھانے کا نمک ایک چھوٹا چمچہ بھر اور سوڈیم بائی کاربونیٹ نصف چمچہ ½ گیلن یعنی تقریباً سیر بھر ٹھنڈے پانی میں حل کر کے) اس مشروب سے جسم کے سیالات کے ضائع شدہ نمکیات کی تلافی ہونے لگتی ہے ۔ شدید حرقات سے جلا ہوا مریض نہایت پیاسا ہوتا ہے ۔ وہ اس سیال نمکین کے کئی سیر پی سکتا ہے اور اس کے پینے سے جان بچ سکتی ہے ۔

تیسرے درجہ کے حرقات کے مریض کو حتی الامکان نہایت سکون و آرام کی وضع میں بے حرکت رکھنا چاہئیے ۔ بلا شدید ضرورت اسے مطلق حرکت نہیں دینی چاہئیے اور اسے لیٹی ہوئی وضع میں گرم رکھنا چاہئیے ۔ جلے ہوئے کپڑے صرف ایک معالج اتار سکے لیکن اگر جلا ہوا کوئی حصہ کھلا ہوا ہو تو اسے تیب صاف کپڑے یا چادر سے ڈھک دینا چاہئیے تاکہ سرایت نہ ہونے پائے ۔

جب مریض معالج کی نگرانی میں آ جائے تو معالج پہلے شاق صدمہ اور درد کو رفع کرنے کے لئے کوشش کرتا ہے اور ممکن ہے کہ وہ اسے قدرے کارٹی سون یا قدرے نخامیہ (ACTH) بھی دے پھر وہ جلے ہوئے رقبے کی طرف رجوع کرتا ہے ۔ عموماً زخم کو صاف کرنے میں بہت زیادہ چھیڑ چھاڑ نہیں کرنا چاہئیے ۔ بعض معالج زخموں کو پانی سے یا ہلکے محلول صابن سے نہایت آہستگی کے ساتھ دھونے کی کوشش کرتے ہیں ۔ لیکن بیشتر معالج صرف یہی کرتے ہیں کہ موٹی موٹی غلاظت اور کپڑے کی جلی ہوئی دھجیوں کو یا دوسرے بیرونی مادوں کو نکال دیتے ہیں ۔ اس کے بعد یہ نیا طریقہ علاج (OCCLUSIVE PRESSURE DRSSIMS) اختیار کیا جاتا ہے کہ عقیم ویسلین میں خوب تر کی ہوئی گاز کی دھجی رکھ کر اسے جما ہوا رکھنے کے لئے اوپر سے معتدل دباؤ کے ساتھ ایک پلاسٹر (پٹی) باندھ دی جاتی ہے ۔ پھر اس پٹی کو بار بار بدلا نہیں جاتا بلکہ زخم پر اسی طرح جما ہوا رہنے دیا جاتا ہے تاکہ اندمال پذیر جلد (جیسے جیسے کہ نئی جلد بنتی جائے) بلا چھیڑ چھاڑ بنتی رہے ۔ ڈھکا ہوا رکھنے سے بیرونی سرایت کا خطرہ بھی نہیں رہتا اور مجروح حصے کو آرام ملتا ہے ۔ (جرنل آف امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن

بحوالہ اخبار الطب کراچی)

درخواست دعا

میرے بھائی چوہدری محمد الدین صاحب گوٹھ نور محمد ضلع نواب شاہ کی اہلیہ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ۔ باوجود علاج کرنے کے بیماری بڑھتی چلی جا رہی ہے ۔ اندریں حالات احباب کرام و درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے ۔ آمین

نیز محترمہ ہمشیرہ فاطمہ بیگم اہلیہ چوہدری فتح دین صاحب ٹھیکیدار لائلپور دو سال سے بیمار چلی آ رہی ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں

عبد المجید کارکن دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ

اعانت الفضل

(۱) محترمہ تنویر اسلام صاحبہ جو امسال ایم بی بی ایس کے امتحان میں کراچی یونیورسٹی میں اول آئی ہیں ۔ ان کی والدہ محترمہ نے اپنی بچی کی اس شاندار کامیابی کی خوشی میں مبلغ ۱۰/- بطور اعانت اخبار الفضل کو ارسال کئے ہیں ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ۔

ان کے مرسلہ پیسوں پر سال بھر کے لئے دو خطبہ نمبر جاری کر دئے جائیں گے ۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ محترمہ تنویر اسلام صاحبہ کو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے ۔ اور اپنے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے ۔ آمین ثم آمین

(۲) مکرم غلام نبی صاحب جہاد لنگر نے اپنے بچے مکرم منظور احمد صاحب کے امسال میٹرک کے امتحان میں سیکنڈ ڈویژن سے کر پاس ہونے کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے اخبار الفضل کو بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ منظور احمد صاحب کو مزید علمی ترقیات عطا فرمائے ۔ آمین

(۳) خان عبد الحمید خان صاحب (سابق صوبہ سرحد) نے ایک مقدمہ میں کامیابی کی خوشی میں مبلغ پانچ روپے اخبار الفضل کو کسی مستحق کے نام سال بھر کے واسطے خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے ارسال کئے ہیں ۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ خان صاحب مکرم کو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے ۔ آمین ۔

دوسرے احباب اپنی خوشی کی تقاریب کے مواقع پر اخبار الفضل کو یاد رکھا کریں اور کسی مستحق کے نام خطبہ نمبر یا روزانہ اخبار جاری کرا کر عند اللہ ماجور ہوں ۔

(مینیجر الفضل)

ضلع لائلپور و شیخوپورہ کی جماعتوں کا دورہ

مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب فاضل دیال گڑھی کو لائلپور اور شیخوپورہ کی جماعتوں میں اخبار الفضل کی خریداری کا جائزہ لینے اور خریداری و اعانت کی تحریک کی غرض سے بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب جماعت ان سے ہر طرح تعاون فرما کر ممنون فرمائیں۔ (ناظر ارشاد و اصلاح)

پاکستان ہنگری اور چیکوسلاویکیہ سے تجارتی معاہدے طے کرے گا

ہنگری کا تجارتی وفد بات چیت کے لئے آج کراچی پہنچ جائے گا

کراچی ۱۲ جولائی - معلوم ہوا ہے کہ ہنگری کا ایک وفد پاکستان سے تجارتی معاہدہ کی بات چیت کرنے کی غرض سے کل تیسرے پہر کراچی پہنچ رہا ہے۔ یہ وفد پانچ افراد پر مشتمل ہوگا اور مسٹر [illegible] کی قیادت مسٹر پیٹر کریں گے۔

تجارتی معاہدہ کی بات چیت میں حصہ لینے والے پاکستانی وفد کی قیادت وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر عثمان علی کریں گے۔

ہنگری تیسرا اشتراکی ملک ہے جو پاکستان سے تجارتی معاہدہ کے لئے بات چیت کر رہا ہے۔ اس سے پیشتر روس اور پولینڈ پاکستان سے تجارتی روابط قائم کر چکے ہیں۔ پاکستان اور چیکوسلاویکیہ کے درمیان تجارتی بات چیت ہونے کا بھی امکان ہے۔

گورنر مغربی پاکستان کا عزم کراچی

لاہور ۱۲ جولائی - گورنر مغربی پاکستان میاں مشتاق احمد گورمانی ۱۳ جولائی کو خیبر میل کے ذریعے کراچی روانہ ہو رہے ہیں۔